الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 22 ستمبر، 2017

سیکرٹری الیکشن کمیشن آف پاکستان بابر یعقوب فتح محمد نے آج الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ اسلام آباد میں این اے 120 لاہور کے ضمنی انتخاب میں بائیو میٹرک مشینوں کے تجرباتی استعمال اور اس کے رزلٹ کے بارے میں الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن انتخابی عمل میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے لئے ہمیشہ کوشاں رہا ہے اور مجوزہ الیکشن ایکٹ 2017 میں بھی یہ شق ڈالی گئی ہے کہ الیکشن کمیشن EVM اور BVM کا پائلٹ پراجیکٹ کرے گا اور اس کی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش کرے گا۔ تاکہ اس پر مناسب قانون سازی کی جاسکے۔ اس سلسلے میں الیکشن کمیشن آف پاکستان نے قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 120 لاہور۔ III میں 17 ستمبر 2017 کو ہونے والے ضمنی انتخاب میں 39 پولنگ اسٹیشنوں کے 100 بوتھوں پر 100 بائیو میٹرک مشینوں کو تجرباتی طور پر استعمال کیا۔ ان 39 پولنگ اسٹیشنوں پر کل ووٹروں کی تعداد 57265 تھی جن میں 30979 مرد اور 20959 خواتین ووٹرز شامل تھیں۔ ان تمام ووٹرز کا ڈیٹا اور تصاویر کو بائیو میٹرک مشینوں میں لوڈ کیا گیا۔

ابتدائی رپورٹ کے مطابق کل 22181 ووٹرز نے ان مشینوں کو استعمال کیا جن میں سے 19520 ووٹروں کے انگوٹھوں کے نشانات کی تصدیق ہوئی اور 2646 ووٹروں کے انگوٹھوں کی تصدیق مختلف وجوہات کی بناء پر نہ ہو سکی۔ اس طرح تصدیق شدہ ووٹروں کی شرح تقریباً 88 فیصد جبکہ غیر تصدیق شدہ ووٹرز کی شرح 12 فیصد تھی۔ اگر اس کے رزلٹ کا بغور جائزہ لیا جائے تو یہ رزلٹ حوصلہ افزاء نظر نہیں آتا۔ اس وقت ملک میں کل ووٹروں کی تعداد 9 کروڑ 70 لاکھ کے قریب ہے۔ اگر پورے ملک میں ان مشینوں کا استعمال کیا جائے تو اس شرح سے تقریباً ایک کروڑ 16 لاکھ سے زائد اہل ووٹروں کی تصدیق بذریعہ بائیو میٹرک مشین شاید ممکن نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حلقہ این اے 120 میں پڑھے لکھے ووٹرز کی تعداد نسبتاً زیادہ تھی۔ جس کی وجہ سے 88 فیصد ووٹرز کی تصدیق ممکن ہوئی۔ اور یہ بھی اندیشہ ہے کہ ان بائیو میٹرک مشینوں کو اگر کسی ایسے حلقہ میں استعمال کیا جائے جہاں پر دیہاتی علاقہ زیادہ ہو تو غیر تصدیق شدہ ووٹرز کی شرح فیصد میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔

اس پائلٹ پراجیکٹ میں ایسے ووٹرز جن کے انگوٹھا سے نشان نادرا کے پاس موجود نہ تھے جب انھوں نے ان مشینوں کو استعمال کیا تو ان کی تصاویر اور انگوٹھوں کے نشانات پولنگ اسٹیشن پر حاصل کر لئے گئے۔ یہ تمام عمل چونکہ تجرباتی تھا اس لئے اس کا اصل پولنگ نتائج سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ یہ بات حوصلہ افزاء ہے کہ این اے 120 کے ووٹروں نے اس پائلٹ پراجیکٹ میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس ضمن میں ابتدائی رپورٹ الیکشن کمیشن کو پیش کر دی گئی ہے اور تفصیلی رپورٹ جلد ہی پارلیمنٹ میں پیش کر دی جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆